رکوع اور سجدہ کی دعائیں

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

❀ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

جب آیت: ﴿فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ﴾ (الواقعة: ٧٤) نازل ہوئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے رکوع میں پڑھیں۔ جب ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى﴾ (الأعلٰى: ١) نازل ہوئی، تو فرمایا: یہ سجدہ میں پڑھیں۔''

(سنن أبي داود: ٨٦٩، سنن ابن ماجه: ٨٨٧، المستدرك للحاكم: ٢٢٥/١، وسندهٗ صحيحٌ)

اس حدیث کو امام ابن خزیمہ (٦٠١) اور امام ابن حبان رحمہما اللہ (١٨٩٨) نے ''صحیح'' اور امام حاکم رحمہ اللہ نے ''صحیح الاسناد'' کہا ہے۔

حافظ نووی رحمہ اللہ (خلاصۃ الاحکام: ٣٩٦/١) نے اس کی سند کو ''حسن'' کہا ہے۔

موسیٰ بن ایوب غافقی کو یحییٰ بن معین رحمہ اللہ کے علاوہ جمہور نے ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔

ایاس بن عامر کو امام عجلی، امام یعقوب بن سفیان، امام ابنِ خزیمہ، امام ابنِ حبان اور امام حاکم رحمہم اللہ نے ''ثقہ'' قرار دیا ہے، لہٰذا حافظ ذہبی رحمہ اللہ کی تعلیل نا قابل قبول ہے۔

ثابت ہوا کہ رکوع وسجدہ میں دعا پڑھنے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے، لہٰذا انتہائی عاجزی وانکساری، خشوع وخضوع اور حضورِ قلب ویقین کے ساتھ رکوع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت وماثور دعائیں پڑھیں، اس حدیث کی وضاحت درجِ ذیل احادیث سے ہوتی ہے:

رکوع کی دعائیں:

① سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تہجد ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کے برابر رکوع کیا اور یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ .

''پاک ہے میرا رب، جو سب سے بلند ہے۔'' (صحيح مسلم : ٧٧٢)

② سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے قبیلہ کو اکٹھا کیا اور انہیں نماز پڑھ کر دکھائی اور اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز قرار دیا۔ رکوع میں تین بار یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ .

''اللہ پاک ہے، اس کی تعریف ہے۔''

(مسند الإمام أحمد : ٣٤٣/٥، وسندهٗ حسنٌ)

③ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجود میں بکثرت یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي .

''اللہ! تو پاک ہے، ہمارے رب! تیری ہی تعریف ہے، الٰہی! مجھے معاف فرما۔''

(صحيح البخاري : ٧٩٤، صحيح مسلم : ٤٨٤)

④ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجود میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ .

''(اللہ) نہایت پاک، بہت زیادہ بڑائی اور عظمت والا اور عیوب ونقائص

سے خوب پاک ومنزہ ہے، جو فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔''

(صحيح مسلم : ٤٨٧)

⑤ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا، مجھے خیال گزرا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی بیوی کے پاس گئے ہوں گے، میں نے تلاش کیا، پھر واپس لوٹ آئی، اچانک کیا دیکھتی ہوں کہ آپ حالتِ رکوع یا سجدہ میں ہیں اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں:

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ .

''تو پاک ہے، تیری ہی تعریف وثنا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

(صحيح مسلم : ٤٨٥)

⑥ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، اَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .

''اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا اور تجھ پر ہی ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار ہوں، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں، میرا سر، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (جسم) جسے میرے پاؤں اٹھائے ہوئے ہیں، اللہ رب العالمین کے لیے خشوع وعاجزی کرنے والے ہیں۔''

(صحيح مسلم : ٧٧١، مسند الإمام أحمد : ١١٩/١، واللّفظ لهٗ)

⑦ سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں کھڑا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت بقرہ کی تلاوت کی، رحمت والی آیت سے گزرتے، تو رُک کر رحمت کا سوال کرتے، عذاب والی آیت کریمہ سے گزرتے، تو رُک کر پناہ طلب کرتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کے برابر رکوع کیا اور رکوع وسجدہ میں یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .

''قہر وقدرت، طاقت وعظمت، عظیم الشان سلطنت و بادشاہت، کبریائی اور عظمت والے اللہ کی میں تسبیح بیان کرتا ہوں۔''

(سنن أبي داوٗد : ۸۷۳، سنن النّسائي : ۱۰۵۰، وسندہٗ صحیحٌ)

حافظ نووی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔(خُلاصة الأحكام : ۳۹٦/۱)

سجدہ کی دعائیں:

① سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تہجد ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کے برابر سجدہ کیا اور یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى .

''پاک ہے میرا رب، جو سب سے بلند ہے۔''(صحیح مسلم : ۷۷۲)

② سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجود میں بکثرت یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي .

''اللہ! تو پاک ہے، ہمارے رب! تیری ہی تعریف ہے، الٰہی! مجھے معاف فرما۔''

(صحيح البخاري : ٧٩٤، صحيح مسلم : ٤٨٤)

③ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ .

''(اللہ) نہایت پاک، بہت زیادہ بڑائی اور عظمت والا اور عیوب ونقائص سے خوب پاک ومنزہ ہے، جو فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔''

(صحيح مسلم : ٤٨٧)

④ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے نبی کریم ﷺ کو گم پایا، مجھے خیال گزرا کہ آپ ﷺ اپنی کسی بیوی کے پاس گئے ہوں گے، میں نے تلاش کیا، پھر واپس لوٹ آئی، اچانک کیا دیکھتی ہوں کہ آپ حالتِ رکوع یا سجدہ میں ہیں اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں:

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ .

''تو پاک ہے، تیری ہی تعریف وثنا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

(صحيح مسلم : ٤٨٥)

⑤ سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں کھڑا تھا، آپ ﷺ نے سورت بقرہ کی تلاوت کی، رحمت والی آیت سے گزرتے، تو رُک کر رحمت کا سوال کرتے، عذاب والی آیت کریمہ سے گزرتے، تو رُک کر پناہ طلب کرتے، نبی کریم ﷺ نے قیام کے برابر رکوع کیا اور رکوع وسجدہ میں یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .

''قہر وقدرت، طاقت وعظمت، عظیم الشان سلطنت و بادشاہت، کبریائی اور عظمت والے اللہ کی میں تسبیح بیان کرتا ہوں۔''

(سنن أبي داوٗد : ۸۷۳، سنن النّسائي : ۱۰۵۰، وسندہٗ صحیحٌ)

حافظ نووی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو''صحیح'' کہا ہے۔(خُلاصة الأحكام : ۳۹٦/۱)

⑥ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ .

''اللہ! میری ساری کی ساری لغزشوں سے درگزر فرما، چھوٹی ہوں یا بڑی، اول ہوں یا آخر، ظاہر ہوں یا مخفی۔''(صحیح مسلم : ٤٨٣)

⑦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا، تلاش کیا، تو میرے ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں مبارک کے تلووں پر لگے اور آپ حالت سجدہ میں تھے، دونوں پاؤں کھڑے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ .

''الٰہی! تیری ناراضی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے قہر وعذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، میں تیری ثنا کو شمار نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے، جیسے تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔''

(صحیح مسلم : ٤٨٦)

⑧ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ .

''الٰہی! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا، تیرا ہی مطیع وفرمانبردار ہوں، میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا، جس نے اسے پیدا کیا، اس کی شکل بنائی اور اس میں (سننے کے لیے) کان اور (دیکھنے کے لیے) آنکھ بنائی۔ بابرکت ہے وہ اللہ، جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔''

(صحیح مسلم : ۷۷۱)

⑨ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز یا سجدے میں یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِي سَمْعِي نُوْرًا وَّفِي بَصَرِي نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِي نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِي نُوْرًا وَّأَمَامِي نُوْرًا وَّخَلْفِي نُوْرًا وَّفَوْقِي نُوْرًا وَّتَحْتِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّي نُوْرًا .

''الٰہی! میرے دل میں نور بھر دے، میرے کانوں میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں نور بھر دے، میرے دائیں، بائیں، آگے، پیچھے، اوپر، نیچے نور بھر دے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔'' (صحیح مسلم : ۷۶۳)

⑩ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک درخت کی اُوٹ میں نماز پڑھ رہا ہوں، میں نے سجدہ کیا، تو اس درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا، میں نے سنا کہ وہ درخت یہ دعا پڑھ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَّضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَّاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ .

''اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر وثواب لکھ دے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنالے اور میری طرف سے اسے اسی طرح قبول فرما، جس طرح تو نے اپنے بندے داود سے قبول فرمایا تھا۔''

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدۂ تلاوت میں یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

(سنن التّرمذي : ٥٧٩، ٣٤٢٤، سنن ابن ماجه : ١٠٥٣، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ترمذی نے ''حسن غریب''، امام ابن خزیمہ (۵۶۲)، امام ابنِ حبان (۲۷۶۸)، امام خلیلی (تہذیب التہذیب: ۲/۲۷۶) اور امام حاکم رحمہم اللہ (۱/۲۱۹، ۲۲۰) نے ''صحیح'' کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

تنبیہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سجدۂ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ .

''میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا، جس نے اسے پیدا کیا اور اس نے

اپنی قوت وطاقت سے اس کے کانوں اور آنکھوں کو قابلِ سماعت وبصارت بنایا۔‘‘

(سنن أبي داوٗد : ١٤١٤، سنن النّسائي : ١١٣٠، سنن التّرمذي : ٨٥٠، ٣٤٢٥، مسند الإمام أحمد : ٣٠/٦، المستدرك للحاكم : ٢٢٠/١، السّنن الكبرٰى للبَيهقي : ٣٢٥/٢)

اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے ’’حسن صحیح‘‘ اور امام حاکم رحمہ اللہ نے ’’صحیح‘‘ کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

سند ’’ضعیف‘‘ ہے، اس میں ’’رجل‘‘ مبہم کی زیادتی موجود ہے، یہ ’’المزید فی متصل الاسانید‘‘ ہے۔ خالد حذاء کا ابو العالیہ سے سماع ہی ثابت نہیں۔

فائدہ نمبر ①:

رکوع وسجدے میں قرآن پڑھنا ممنوع ہے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلَا وَإِنِّي نُهِيْتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا .

’’آگاہ رہیں کہ مجھے رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔‘‘

(صحيح مسلم : ٤٩٧)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حالت رکوع وسجود میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔‘‘

(صحيح مسلم : ٤٨٠)

فائدہ نمبر ②:

تسبیحات کم از کم تین مرتبہ پڑھیں، سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے قبیلہ کو جمع کیا، انہیں نماز پڑھ کر دکھائی اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز قرار دیا، آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع میں تین بار یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ .

''اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔''

(مسند الإمام أحمد : ٣٤٣/٥، وسندهٗ حسنٌ)

جعفر بن برقان رحمہ اللہ کہتے ہیں :

''میں نے میمون بن مہران رحمہ اللہ سے رکوع وسجود کی مقدار کے بارے میں سوال کیا، تو فرمایا : میں تین تسبیحات سے کم درست خیال نہیں کرتا، جعفر بن برقان رحمہ اللہ کہتے ہیں : میں نے زہری رحمہ اللہ سے اس کے بارے میں سوال کیا، تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب ہڈیاں اپنی اپنی جگہ پر پہنچ جائیں اور قرار پکڑ لیں، میں نے کہا کہ میمون رحمہ اللہ تو کہتے ہیں کہ (کم ازکم) تین تسبیحات ہوں، تو فرمایا: میں بھی یہی کہتا ہوں۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٢٥٠/١، ح : ٢٥٨٣، وسندهٗ صحيحٌ)

حسن بصری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے :

''مکمل سجدہ سات تسبیحات سے ہوتا ہے، تین بھی جائز ہیں۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٢٥٠/١، وسندهٗ صحيحٌ)

امام شافعی رحمہ اللہ بھی (کم ازکم) تین دفعہ دعا پڑھنے کے قائل ہیں۔(الأمّ : ١١١/١)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے۔(مسائل أحمد لابنه عبد اللّٰه : ٧٤)

رکوع وسجود میں تسبیحات کم ازکم تین بار پڑھنی چاہئیں، زیادہ سے زیادہ کی تعداد مقرر نہیں۔

ان دعاؤں میں سے کوئی دعا انتہائی عاجزی وانکساری، خشوع وخضوع اور حضورِ قلب اور یقین کے ساتھ پڑھیں، دنیا وآخرت کی بھلائیاں سمیٹ لیں، یہ نورانی اور مبارک دعائیں خود بھی باترجمہ پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی یاد کروادیں۔